

قومی بھارت



ساہتیہ اکادمی نے نرملاجین کی یاد میں ایک تعزیتی اجلاس کا اہتمام کیا سب انہیں ایک عظیم نقاد، سرپرست اور مضبوط شخصیت کے طور پر یاد کرتے تھے

مختلف مذاہنات کی ترویجی، باہمی اور ملی کاموں کے انہوں نے عقیدہ کا ایک نیا طریقہ چار کر دیا۔ انہوں نے نرملاجین کے مسائل کو احوال میں لکھ کر ملت بنایا۔ دیکھا سکتے ہیں کہ انہوں نے اپنے وطنی گروہات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک بڑی گروہ تھے اور انہوں نے اپنے عقائد کی طرح ترقی کرتے ہوئے ساتھ ساتھ ان کا ساتھ بھی دیا۔ اس نے اپنے صاف نظریے کے لیے معاشرے کی پروا نہیں کی۔ ان کی زندگی میں سب سے زیادہ یاد کرنے والے کو ان کی فکر، ان کی زندگی اور ان کی شخصیت تھی۔ انہوں نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ یاد کرنے والے کو ان کی فکر، ان کی زندگی اور ان کی شخصیت تھی۔ انہوں نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ یاد کرنے والے کو ان کی فکر، ان کی زندگی اور ان کی شخصیت تھی۔



نئی دہلی (قومی بھارت) ساہتیہ اکادمی نے آج صبح لاہور میں سرپرست نرملاجین کی یاد میں ایک تعزیتی اجلاس کا اہتمام کیا۔ سب سے پہلے ساہتیہ اکادمی کے سرکاری دفتر کے سربراہان نے اسے ان کی تصویر پر چھوٹا سا گلہ کر لیا۔ نرملاجین کی شخصیت کی تعریف کی گئی کہ انہوں نے اپنے عقائد کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی تھی۔ ان کی زندگی میں سب سے زیادہ یاد کرنے والے کو ان کی فکر، ان کی زندگی اور ان کی شخصیت تھی۔ انہوں نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ یاد کرنے والے کو ان کی فکر، ان کی زندگی اور ان کی شخصیت تھی۔

نرملاجین ایک عظیم اور بڑی شخصیت تھے۔ ان کا اپنے عقائد کے عقیدہ کا بے غلط اور بے حاشا اور بے حد تک سچہ ہے۔ ان کی زندگی میں سب سے زیادہ یاد کرنے والے کو ان کی فکر، ان کی زندگی اور ان کی شخصیت تھی۔ انہوں نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ یاد کرنے والے کو ان کی فکر، ان کی زندگی اور ان کی شخصیت تھی۔